



مینیسوٹا: نیاگوں پانی کی سرزمین

لورڈا کیز لونگ

اپنے ۳,۷۶۵ کلومیٹر طویل سفر میں امریکہ کے قلب سے لمبھاتی، اٹھلاتی گزرنے والی مسی پی ندی شمالی مینیسوٹا میں واقع ایک جھیل سے نکلتی ہے۔ امریکہ کی ۵۰ ریاستوں میں ۱۲ اویں و سیئی ترین ریاست، مینیسوٹا امریکہ کے وسط میں واقع ہے۔



مینیسوٹا

تجارتی مشن

دیپا نجلی کاتا



گورنر ٹم پاولٹھی اکتوبر میں ہندوستان آئے والے سہ شہری تجارتی مشن کی قیادت کریں گے

مینیسوٹا کے ریاستی گورنر ٹم پاولٹھی کی قیادت میں مینیسوٹا کے فورٹیز اپیتل بیلگور میں آئی بی ایم سینٹر اور دا پر کمپنیس اور میٹی میں نالا گروپ تجارتی عہدیداروں کا ایک وفد اکتوبر میں دہلی، بیکوپور اور ممبئی کا دورہ کرے گے۔ فناڑ کا دورہ کرنے کا بھی منصوبہ بنایا ہے۔ گاہداران شہروں میں سرمایہ کاری و تجارت کے امکانات کا جائزہ لے گا۔ ۱۲۰۰۰ کے درمیان مینیسوٹا سے فیکچر لگ زمرے کے سامان کی ہندوستان میں درآمد ۲۰۵۰ کی فیصد بڑھی ہے۔ ۲۰۰۶ میں اس ریاست سے ہندوستان میں جانے والی برآمدات ۱۵.۲ ملین ڈالر کی تھیں جن میں سے ۱۲۹.۵ ملین ڈالر کا سامان ہندوستان نے درآمد کیا تھا۔ اس اعداد و شمار کو یہ فہرست حاصل چاہے گا۔

مینیسوٹا میں ہندوستانی سرمایہ کاری کے بھی زبردست امکانات ہیں۔ ڈالر کی ہو گئی تھیں جب کہ ۲۰۰۴ میں ۷۲ میلیون ڈالر سے زائد کی تھیں۔ مینیسوٹا میں ہندوستانی ملکیت کی جو کمپنیاں چال رہی ہیں ان میں سوزلوں و نیتا انجی کارپوریشن اور اپریکانا لوجی کی صنعتیات اور خدمات حاصل کرنے کی خواہش سُلسلہ بڑھ رہی ہے۔

۱۲ اکتوبر سے ۱۳ اکتوبر تک کا ہو گا جس کے دوران مینیسوٹا کے تجارتی عہدیداروں کو ہندوستان میں اپنی بڑھی ہوئی برآمدات کو مزید بڑھانے کا موقع ملے گا۔ مینیسوٹا کی تازہ معلومات حاصل ہوں گی اور اپنے بیسیں کے اور ہندوستانی ایوان صنعت و تجارت کے فیڈریشن (فی) اور ہندوستانی صنعت کیفیریشن (سی آئی آئی) جیسی تجارتی تنظیموں کے ساتھ تعلقات قائم کے دوران نہ صرف مینیسوٹا کے تاجروں کوئی ممنیاں طیں گی بلکہ ہماری ریاست اور ہندوستان کے حکوم کو یادہ کارا مددوں کا بندش نہیں۔ اس دورے ہوں گے۔ مینیسوٹا کے تجارتی وفد میں تقریباً ۳۰ تجارتی قائدین شامل ہوں گے جن میں ایکنونا لوچی کے بڑے ادارے خفری ایم اور آئی بی ایم کارپوریشن، چودھری کا خاندان ہریانہ کا نہیں۔

گیہوں کی شہری بالیوں سے لدے اس کے ذریعہ میدانوں کو کبھی ”دنیا کی روٹی کی ٹوکری“ سے تعبیر کیا جاتا تھا۔ یہ خاندانوں کی ملکیت والے کھیت کھلیانوں، چھوٹے چھوٹے قبصوں اور ان کی مرکزی سڑکوں، اوسط طبقے پر مشتمل مضائق اور عالمی بیانے کی طبی وزرعی تحقیقات کی ریاست ہے۔ اس کا شمار مریکہ کی ان ریاستوں میں ہوتا ہے جو تعلیم کے اعلیٰ ترین معیار پر بجا طور پر نمازیں ہیں۔ وسط بیہاں موسم سرما میں حرارت نقطہ انجماد کو جا پہنچتی ہے۔ وسط دمبار سے لے کر وسط مارچ تک ریاست کا بیشتر حصہ برف سے ڈھکا ہوتا ہے۔ ریکارڈ توڑنے والے برف کے شدید طوفان اور جگلائی آگ کا تپر بیہاں کا مستقل معمول ہے۔ بیہاں کی کم و بیش ۱۲۰۰۰ گیہلوں اور تیز رفتار ندیوں سے راحت رسانی کی جاتی ہے۔ انھیں ندیوں کے ذریعے مینیسوٹائی گیہلوں کے دخاڑ، غلہ، لوہے کی کچی دھات اور بحدتی عمارتی لکڑیاں امریکہ کے وسرے حصوں کو اور پوری دنیا کو چھیتے ہیں۔

ڈیکوٹا انڈیز نے اس ریاست کا نام اختیاری موزوں رکھا۔ مینیسوٹا ”نیگاون پانی کی سرزمین“ کو کہتے ہیں۔ ایک بہادر انڈیز پر ہنری ویس ورتھو لوگ فیلو کی نظم، ”بیا و تھا کاغذ“، مینیسوٹا کی فطری لاکشی و رعنائی سے متاثر ہو کر کہی گئی تھی۔ اس نظم میں ریاست کے کئی مقامات کا ذکر ہے۔

مینیسوٹا اور خاص طور پر اس کے بڑے شہری علاقے یعنی مٹاپوس اور سینٹ پال کے ”بڑواں شہر“، آج سے ایک سال بعد شاہزادیوں میں ہوں گے۔ جارج ڈبلیو بیش کی قیادت میں، ریپبلکن پارٹی، نومبر ۲۰۰۸ میں ہونے والے عام انتخابات میں،

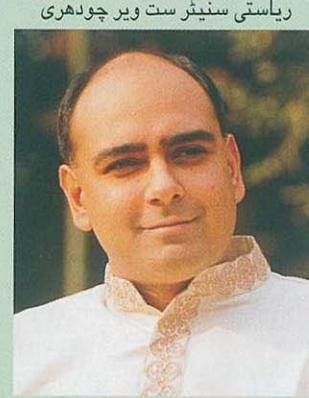
بائیں اپر ۲۰۰۳ میں جنوب مغربی مینیسوٹا میں فلمائی گئی، ۱۹۲۰ کے مہاجر جدوجہد سے متعلق، سینٹ پال پر مبنی علی سلیم کی فلم، سوٹ لینڈ، کا ایک منظر۔ اس فلم نے ازادانہ پروڈکشن کی لئے اسپرٹ ایوارڈز ۲۰۰۷ کا ”بیسٹ فرسٹ فیچر“ ایوارڈ جیتا۔

بائیں مئی ۲۰۰۳ میں الیکٹرینڈ جیہل، مینیسوٹا میں ماہی گیری کے سیزن کا اغاز۔ اس وقت صبح کا درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے گرنے کی وجہ سے دھند پھیل گئی تھی۔



توازن پر تشویش کااظہار کرتے ہیں۔ آؤٹ سوسنگ پر انہیں ترد ہے۔ اور یہ بھی اس وفد کے لئے عالمی منڈی میں مقابلہ کی غرض سے مینیسوٹا کا دروازہ کھونے کا ایک بڑا سبب ہے۔

چودھری کا کہنا ہے کہ ہندوستانی صارفی کو دنیا کی سب سے بڑی دریافت طلب منڈی کا مانا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”میرا خیال ہے کہ بہتر تجارتی تعلقات کے قیام کے لئے اس طرح کی ترغیب سے مینیسوٹا ایک اچھا کام کرے گا۔“



ریاستی سنیٹر سٹ ویر چودھری

مادہ کی ترسیل اور پرزہ جات کی فرم گریکو آئی این سی ایس اور ڈاٹا کارڈ گروپ، جوکہ شناختی بیجنز اور کارڈ بیجنز کے عہدیدارشال ہوں گے۔ اس دورے کے دوران باقاعدہ ملاقاتوں اور روابط ضبط کے متعدد مواقع آئیں گے۔ ہندوستان کی اطلاعاتی تکنیکی ایسیں گے۔ ہندوستانی ریاست کی صنعت تو انکی زمرہ اور صحت کی دیکھ بھال کی صنعت پر نمائشوں کا اہتمام ہو گا اور مکمل ہندوستانی گاہکوں اور شراکت داروں کے ساتھ باقی ملاقاتیں ہوں گی۔ اس وفد نے نئی دہلی میں



یونیورسٹی آف مینیسوٹا

میں ہندوستانی مرکز کا قیام



جنوری ۲۰۰۰ء میں ریاستی حکومت نے یونیورسٹی آف مینیسوٹا میں ایک نئے ادارے بننے کے قیام کی اجازت دی۔ اس سے قیام سے تجارتی عوqف شعبوں میں چادریوں اور خادیوں کو فروغ حاصل ہے۔ اس بننے کے اصل مقاصد یہ ہیں کہ ہندوستانی کی تاریخی تلافت اور قدیمی کی قدم بے حدی جائے، بھروساتنے میں شامل اقتصادی، حکومتی اور علمی مطابق جات کو فروغ دیا جائے اور یقین اور تجارت میں شراکت داری آسان ہائل جائے۔ یونیورسٹی اسی نامہ خواں میں یہ مرکز کھوئے دیل ہے۔ مخدوہ کے گرد زلم پولٹی نے ۳۰۰ سوئی کوہلی تعلیم کے ایک شل پر وحشناک نسب کے میں الاقوی نسب کے میں جو کہ میانپال کیپس میں واقع ہے اس بننے کے قیام کے لئے ۱۵۰،۰۰۰ اڈا لرکی محدودی شالی ہے۔ ماخ رہبے کے ای وہڑ میں پاناسنیز بھی واقع ہے اور یوں ملک قیام میں کارکرداشت کے بیت ہے۔ ہماری ریاست کی اقتصادی ترقی میں ہندوستانی کی خدمت خلاصہ کیا ہے اسی کے برابر قیمتی کو کی خرچ کرنے پرے گی اور یہ رقم اساف اور کیلی ملود پر جگدی فراہی کی صورت میں ایشیا ہم اور پولٹے کی تھکت شرکت داریں۔ مختل میں تحریک اقتصادی اتحادات کو ضبط کرنے کے لئے موجودہ کوہلی پر زبان میں اسے کے قابل ترمیم اس مرکز کی ضرورت ہے۔ ”ہم ایک ملکی دھماکی کاٹیں گے۔ فرمی میں یہاں یا تو ناسخہ اور کپس لے جیں کیا قیام ان کا کہتا ہے“ ہم ایک ملکی

صیحت میں رہتے ہیں۔ اگر ہمارے پاس اسہاب ہوں تو تربیت ہوا اتحادات ہوں تو ہمیں کامیابی ملے گی اور میں پاناسنیز بھی واقع ہے اور یوں ملک قیام میں مخدوہ نام قابلہ کر کے بیت ہے۔ ہماری ریاست کی اقتصادی ترقی کیا ہے اسی کے برابر قیمتی کو کی خرچ کرنے پرے گی اور یہ رقم اساف اور کیلی ملود پر جگدی فراہی کی صورت میں ایشیا ہم اور پولٹے کی تھکت شرکت داریں۔ مختل میں تحریک اقتصادی اتحادات کو ضبط کرنے کے لئے موجودہ کوہلی پر زبان میں اسے کے قابل ترمیم اس مرکز کی ضرورت ہے۔

صدر اور ہب صدر کے مناصب کے لئے انتخاب میں حصہ لینے والے کا نامہ کے حسن و ووث دیں گے۔ ”تو مگر انتیٹ“ کہلاتی ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ آخر وقت تک رائے داشدگان کی مردمی کا اندازہ ہجھیں ہو جاتے ہوں۔ یہاں کے باشندگان یہی تعداد میں ووث ڈالتے ہیں اور ختن مقابی میں ان کے ووث تو ازان پہلے کتے ہیں۔ عام طور پر، مخدوہ نامی، معدن سے ترقی پیدا ہیسا است، سماں پاہیزیوں اور دلوں شہروں کے الگ الگ سیکریز اور الگ الگ ملدا یا شہری امور میں شدید انسماں کی وجہ سے جانتے جاتے ہیں۔ کمی انتخاب کے انتخاب سے مخدوہ کا شارحہ و تکریت اور پاکش کے انتخاب سے مل کر رہے ہیں۔ لیکن یہ اتحاد و اتفاق یہ جھٹکنیں رہے اگر بہترین ریاستوں میں ہوتا ہے۔ یہاں اہل قیام یافت افراد کی چھ (یعنی پال) اور برائی (نورت) (منا پالس) دلوں نے تعداد بھی کافی ہے۔

متوسط اجلاس کے دوران جڑواں شہر میں آنے والے مندوہین اور دوسرا سے مہمان کا ساپتہ کی ایسی چیزوں سے ہوگا جو بھریں، اولین اور کبیر ترین ہوں گی۔ مایو یونیورسٹی اور جعل مطلوب ہے جہاں طلاق یا جاہج کرانے کی تعداد عالی تاکہ دین کرتے آئے ہیں۔ میزو یونیشن علاقے میں تاریخ ویسٹ ایز لائنز کے صدر رہتا ہے۔ سینی تھری ایم کمپنی کے صدر رہتا ہے۔ بہتر زندگی کی جلاش میں ٹیکلی ایم کمپنی نے اسکا حق یورپ سے امریکہ آنے والے لاکھوں مهاجرین کی وسط مغربی شپ ایجاد کے تھے۔ شہروں کی بذرگاہوں سے کوئی شخص پیڈل یہوں کے ذریعے ایجنٹی اہم اور عظیم الشان دریائے کسی بھی میں تارے کے باشندگان کو بہت راس آیا اور وہ اپنے قائم ترستا اور کشی رانی کا لائف اخساکا ہے۔ یہ صرف ملک کی دوسری طویل ترین ندی ہے بلکہ اسے یہی فوج میں ہے کہ شہزادہ دادا نے اس کا ذکر ہارہا اپنی کاوشات میں کیا ہے۔ لیکن آپ امریکے سب سے بڑے شاپنگ مال میں خرچی اوری کے لئے جا سکتے ہیں۔

ان کی قیام و تربیت پر قیمتی مولیٰ اور جہاں تھا، ہماری ورنے کے اہم حصہ ہے۔ اس میں سے پیٹنائز کو یقین ہے کہ ۱۹ اویں صدی میں لائق یہاں کو ۵۵،۵۵۰ میلیون ڈالر بنا گیا ہے۔

یوں کریمیل کے لئے ہر نے اسے تحریر کرنے والے سند کرنے وہن کرنے والے ان کے اسلاف، وہی تکریت کو بس سے قلی لکھتے ہیں۔ ”اگر آپ کو خوبی اور اچھی چیزوں کے ذریعے وہ امریکہ کو دریافت کر لیا تو اور اچھی چیزوں کے ذریعے وہ

سے قیام کے مذاہب کے باشندگان کس طرح دوست امیدواروں کو منتخب کرنے کے لئے چہار سال اجلاس منعقد کرے گی۔ اسی طرح حرب چاف ایسا کریکٹ پارٹی اپنے امیدواروں کو منتخب کرنے کے لئے ڈینور پر ٹورنیٹ میں اجلاس کرے گی۔ ہم رہیکان پارٹی کے اجلاس کا مقام یہ ہے کرنے

۴۰۰ میں زائد استوریوں بریمنڈر انوں اور نظریوں اوت لیپس پر مشتمل امریکی مال، بلومنگٹن، مینیسوٹا میں اپنے قیام کے ۱۵ برسوں بعد ہیں، یہ امریکہ کا سب سے بڑا مال ہے۔





تارگٹ جسی بڑی خود فرود کمپنیوں کی کشش ہے جو جزو اس شہر مینیسوٹا وائش کنگز کے شانقین دیانتی فٹ بال نیم میں بنا کر وہ پارکتی ہیں۔ میخیوٹا کی آبادی کمی نہیں ہے۔ اس کی محض ۵۰ لاکھ نفوس پر مشتمل آبادی اس کے مرد ۲۲۵۳۹۵ مارچ

میخیوٹا آئے تھے۔ ریاست کی پیشہ و فنال تکم کا نام وائی کنگز ہے جس سے ان کی قدیم دراثت منقص ہوتی ہے۔ کھیل کے کچھ شاکنین اپنی پرانی قدروں کی آئینہ دار سیکھ اور ملکیت اور لے سنبھے والوں کی وگ استعمال کرتے ہیں۔

یہاں مہاجرین کے خبر مقدم کی روایت دیرینہ ہاتھ و تابندہ ہے۔ میکا وجہ ہے کہ میخیوٹا کی آبادی اتنی متعدد ہے کہ کوئی شخص مشکل ہی سے اس کا امداد کر سکتا ہے۔ ۳۰،۰۰۰ ایشیائی ہندوستانی میخیوٹا میں بنتے ہیں۔ وہ ااؤس سے آتے والے ہائی پینا گزینوں کے بعد ایشیائیوں کی سب سے بڑی آبادی ہیں اور ایسوی المختی پرنس کے مطابق ان کی تعداد میں تجزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ یونیورسٹی آف میخیوٹا کے ماہر اقتصادیات وی وی چاری کے بقول ایشیائی ہندوستانیوں کی تعداد میں اضافے کی وجہ اس نظر کی اعلیٰ تعداد بوجاتی صفتیں اور ہست بائی ایڈ

مینیسوٹا کی مشہور و معروف شخصیتیں



"کافی کریں اس کمر میں ہا کا
پیدا ہو زمانہ ہے جو ان میں یہاں
ہوا۔ میکن پلاسٹک میکن ہے جو دش
بھولی اور سیکن میں سکھ لے گی۔
میکن وکلے ہیں کافی کریں
کمری جوانی پر پوش پہاڑیں۔
نیکلوں چیزوں، بیوکے میا اور
اور کلی چھوڑ دی گئی کافوں کے درمیان
لورا گراہنہ دلہن کے ساتھ
اڑ کرنا۔"

- کامیلوں
- پارک ٹھوڑے
- ٹھوڑے
- ٹھوڑے
- باب دلیں

"میں سکی ہی کو جہاڑی سے مر بیٹھ
کر رکھا ہوں۔ میکن بچہ چھوڑو
ہوئے سے جل، ایک دن، جب میں اپنے
میکن کا الائی خریں پہنچل، باقاعدہ میں
نے اپنی کیک پر ہم سوچ لئے اپنے کافی کے
آوازی۔ میں کمری سے جماں
کرو کھا دے گا جو ہم میں سے کوئی بھی میں
ہیں۔ اور دیکھ لیں۔" میکن کے ساتھ ہے
اڑتھ کے ٹھوڑے میں گیندہ کر کر راستے
ہیں، اکٹھ گھوں کلائنٹ ہتھ پر ٹھوڑی
سریوں میں، گلاؤں پر کھری پرست
وہرول کے مواد اور مٹانے والے
میں آپہ میں ہو جائے۔"

- سائی ہبیار
- چارس بلڈرگ

"کافی کاری کے امام میں بھی قریب
زمن میں بھری اور بھری برف سے اسک
جاتے تھے جس میں یہیں بچپن کی تھیں
گریڈ پڑھ رکھیں سے گمراہ ہے۔
رکھو ہو۔ ایک بیجے پر کھل کر
احساس ہنا جب میں یہ کہا کہ سوم
گھر میں یہ تیزی (رسٹھکی) اور جس سے
اڑتھ کے ٹھوڑے میں گیندہ کر کر راستے
ہیں، اکٹھ گھوں کلائنٹ ہتھ پر ٹھوڑی
سریوں میں، گلاؤں پر کھری پرست
وہرول کے مواد اور مٹانے والے
میں آپہ میں ہو جائے۔"

- چل دا دلسا رائیف اسکات
- فریکللا" دناریزیں

ہوں تو وہ بنتے ہیں لیکن مجھے اس پر ہاتھ ہے کہ اُنہم نے ہمارے آپاں
تھے کہ شہرت بخوبی ہے۔

تو زمان پر بولگ، مخفیوں کی ایک اور شہر آفیٹھیت ہے۔
مشبوط، محنت اور آسانی سے اگلی جاتے والی مخصوص پر بولگ کو
۱۹۷۰ کے نوبل اعام سے تو ازاگی کی تھا۔ ہندوستان میں انہیں
بزرگ انتساب کا اپنی تصور کیا جاتا ہے۔ انہوں نے اپنی تکالیف، ماسٹر اور
لپی ایچ ڈی ڈگریاں مخفیوں کا یونیورسٹی سے حاصل کیں۔ یہ پوندرشی
زدی اور موکی تحقیقات کے تھمیاں افسوس میں اچھا ہوتا گھنی ہاتھ ہے۔
زبان زدھام طیف ہے کہ ایک شخص ریاست کے ثالی حصے میں

گیا اور اس نے اپنے پڑوی سے پوچھا کہ موسم گرامیں مخفیوں کا
کافی احوال ہوتا ہے۔ پڑوی نے جواب دی۔ ”مجھے تھیں مطمئن میں
دوست کے لئے شاہراہ ۲۱ پر ایک سڑا قیارہ کرتا ہے۔ یہ شاہراہ جو
یہاں صرف ۳۳ میٹروں سے رہتا ہے۔“ لیکن اگر آپ کسی
مخفیوں کا اپنی سے موسم سرمایکی سرگرمیوں کے بارے میں پوچھیں تو
شاید یہی جواب ہو گا: ریاست کے ایک گوشے سے درہے گوئے
ٹکڑے اسکا نجک، آگئی سکیج، آٹھ ٹکڑے کچھے اور آٹس ہا کی
ضرور کیجیے۔ امریکی دہبائی ٹیک جس نے ۱۹۸۰ میں ایک بیلہ
میں ہوتے والے جم ان کن اولپکتی میں سو دوست یو نین کو ہوا کر
وئے کا تندھا عامل کی تھا، اس کے کوچ ایک مخفیوں یا ایسی ہر ب
بروکس تھے۔ اس نیم میں تقریباً آدمی نے آموز خلاڑیوں کا تھن
مخفیوں کا تھا۔

سردی سے بچنے کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ منا پاکس میں قیام کیا
جائے۔ شرک کا اسکانی وے سلم غلف ہاکوں تک اس طرح دراز
ہے کہ آپ کھلائیں میں لٹکنے لگتے ہو۔ سکتے ہیں، خود دلوں کر سکتے
ہیں، کام کر سکتے ہیں، خرپیاری کر سکتے ہیں، تفریح کر سکتے ہیں اور
ان مخلات سخت کا ستر آسانی سے کر سکتے ہیں۔

لیکن جناب من اکیا آپ کا یہ عمل نیکوں پاٹی کی اس سرزی میں
کی تو ہیں کے مترادف نہ ہوگا؟



کلو میٹر کے رقبے میں بھلی ہوئی ہے جبکہ اس مجموعی آبادی کی ۴۰٪
فیصد آبادی مٹا چکی۔ بیٹھ پال ملاؤں میں رہتی ہے۔

اپنے شیخ ایک بھیل سے لٹکنے والی سکی بھی نہیں تھے، مخفیوں کا
کے پاٹھوں پر گھرے اثرات ڈالے ہیں۔ چارس لانڈ بگ وہ
پہلے شخص ہیں جنہوں نے سولوکی لگا تار ازان کے ذریعے بڑے
اویانوں پار کیا تھا۔ ان کا تار مخفیوں کے مشکور زمانہ پاٹھوں میں
ہے۔ ۱۹۵۳ میں ان رسیدہ لانڈ بگ نے اعلیٰ قاتل، مخفیوں میں
اپنے بھجن کے مکان کے زینوں پر تقریر کرتے ہوئے کہا تھا ”میں
میں یہی کوہا بازی سے مریط کر سکتا ہوں۔“ جنہوں نے کہا، ”کبھی
بھنگ تھیں شروع ہونے سے تل ایک دن، جب میں اپنے مکان کی
بالائی خریل پر کھیل رہا تھا، میں نے انہیں کی ایک غیر معمولی طور پر تجزی
آواز سنی۔ میں نے کھڑکی سے جھاک کر دیکھا اور پھر جیزی سے
چھٹ پر گیا۔ وہاں اب دی ریا، پہنچنے کی چوتھے ایک ہواںی جزار
نیکوں دریائے سکی ہی کے کنارے کا رے گزرتی ہے۔

تی دہلی میں امریکی سفارت خانے میں جو ایسیں ایکنی ہر ایک
میں الاقوامی ترقی کے پر جیکٹ ڈولپنٹ افسر، ڈھیل مل کیجئے
ہیں، ”پہنچنی اسکوں میں ہم سے ہلے بچے، چھوٹے طلب کو
پریشان کیا کرتے ہے اور ہم لوگوں کو اپنے کلب میں اسی وقت جگ
ریجتھے جب ہم سی ہی کا سچی مختار کرتا ہے۔“ پہلے یادوں سے
گریٹ کے چھوٹے کے لئے اسے ہلے انتقال کا دہرا دہرا کا دھوار تھا جن
مخفیوں میں رہنے کی وجہ سے ہم لوگ اس لفڑ سے آشنا تھے اور ہم
میان گزدی۔ افواہوں کے بھیکس، میں اپنے ڈلن مانوں اور اپنی
اہل پر ناہیں ہوں۔ ڈیلوٹھ میں جنم لینے والے، ڈائی لین، بھی ان
مخفیوں میں سے ایک ہیں جو یہ مانتے ہیں کہ وہیں لکڑی سب
سے پہلے امریکے پہنچتے ہیں۔ اپنی یادداشت میں جنہوں نے اس
مٹھوڑے کا ذکر کیا ہے جنہوں نے میڈیا پوک اسٹریوں کو گھونکار بیوو
دیا تھا ”میں نے اس سے کہا کہ وہ امریکی کی جائے پیدا اٹھ دیکھا
چاہتا ہے تو اسے لکھوڑا ہری، مخفیوں چاہا چاہے جوں ۳۰۰ کی دہائی
میں ڈائی لکڑا گئے اور اسی سر زمین کی مٹی میں ریچ سے گھے۔“

جس طرح لوگ فیلو کے پیدا تھا کو مخفیوں کے کساروں،
بھیلیوں اور دریاؤں میں ٹالاں کیا جاسکتا ہے، اسی طرح ڈائی لین
مقامی میٹھیت کو بہر ہلانے میں بھرول ادا کیا تھا، اس کے
لکھریوں، قصبوں اور طبیعتی محنت کشاں کے قبہ و خالوں میں ٹالاں کر
سکتے ہیں۔ ڈائی لین، لکھوڑا ہری میں اسکم اور اٹھوں کا استعمال کرنا
اہل پر لکھتے۔ editor@pan.state.gov

ڈھیل مل، جن کا اس مخصوص میں تھاون عامل رہتا ہے، کہ آپاں وہن
مخفیوں کا ہے۔

مہربانی فرمائیں اس مخصوص کے بارے میں اپنی رائے تھا تھا
ہوں کر میں ابھی تک نہیں میں اسکم اور اٹھوں کا استعمال کرنا
کے دیوارے، دور چدید کے اس شاعر کے غنوں کی پاڑگشت
لکھریوں، قصبوں اور طبیعتی محنت کشاں کے قبہ و خالوں میں ٹالاں کر
سکتے ہیں۔ ڈائی لین، لکھوڑا ہری میں واقع

